© rasailojaraid.com

ذمہ دار، مسلم کش وزیر اعلیٰ نریندر مودی وزیر اعظم منتخب ہوا۔ اسی مسلم دشمن شخصیت کی شہ پر ۶ دسمبر۱۹۹۲ء میں بابری مسجد اتر پردیش کو لاکھوں ہندو جنونیوں نے شہید کرڈالا تھا۔ پھر عدالت میں بھی مسلمانوں کو کوئی انصاف نہ ملا۔ جب بھیڑیا خود منصف بھی ہو تو اپنے خلاف کیونکر فیصلہ دے گا؟! اس حکومت کے آتے ہی وہی کچھ ہوا جس کی توقع تھی۔ یعنی پاکستان کے ساتھ اپنی پرانی نظریاتی وسرحدی دشمنی کھل کر سامنے آئی۔ اب وہ پاکستان کے خلاف ہر قسم کی ہرزہ سرائیاں کرنے میں تھکاوٹ محسوس نہیں کر رہی ہے۔

16 دسمبر: یہ تاریخ 1971ء کے حوالے سے دلخراش تو تھی ہی، مگر سانحہ پشاور نے دلخراشی ودلفگاری کا ایک نیا باب رقم کر دیا۔ یوں تو دور پرویزی کے 2001ء سے اب تک اس کی ناکام اور غیر سنجیدہ پالیسوں کی وجہ سے وطن عزیز میں خون کی ہولی کھیلی جارہی تھی؛ مگر پشاور آرمی پبلک سکول میں دہشت گردوں نے سابقہ تمام دہشت گردیوں کو ماند کر دیا۔ اس واقعے میں 132 ننھے منے بچے اور عملہ وغیرہ ملا کر 148 کے لگ بھگ لوگ جان کی بازی ہار بیٹھے۔ میڈیا کے بقول اس کی ذمہ داری ’’طالبان‘‘ نے قبول کی ہے۔

اس سانحے پر مسلم غیر مسلم ہر کوئی غمزدہ ہے۔ اور اپنے اپنے انداز میں دکھ کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس سانحہ نے وطن عزیز میں حالات کا رخ بدل دیا۔ تحریک انصاف کے لیڈر عمران خان نے دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا۔ تمام سیاسی پارٹیاں دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے حکومت کے ساتھ ہوگئیں اور حکومت نے جیلوں میں موجود دہشت گردوں کی سزائے موت کے عدالتی فیصلوں پر فوری عمل شروع کیا، جو کئی سالوں سے معرض التواء میں پڑے ہوئے تھے۔ حکومت نے ازسرنو اس عزم صمیم کو دہرایا ہے کہ ہم اس واقعے سے خوفزدہ ہرگز نہیں؛ بلکہ دہشت گردی کا قلع قمع کر کے ہی دم لیں گے۔

پھانسی کی سزاؤں سے نام نہاد انسانی حقوق کے دعویداروں کے پیٹ میں مروڑ ضرور پیدا ہوا۔ مگر کوئی ان کو بتائے تو سہی کہ جب ان دہشت گردوں نے ہزاروں معصوم انسانوں کے خون سے کھیلا تو آپ کو کچھ نہیں ہوا، جب ان سفاک قاتلوں کو اپنے جرم کی پاداش میں قتل کیا جاتا ہے، تو آپ کو کیوں تکلیف ہوتی ہے؟ یہ تو انسانی حقوق پر ڈاکہ ہے نہ کہ انسانی حقوق کا تحفظ۔ ﴿ولکم فی القصاص حیوٰۃ یآ اولی الألباب﴾

غیروں نے ہے ہم کو پھولوں سے مارا اپنوں نے ہم کو آگ لگائی
الٰہی تو ہی ہے ہمارا سہارا تیرے سوا ہے کون ہمارا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ جمعیت اہل حدیث

جماعتی خبریں اکتوبر تا دسمبر 2014ء

عبدالرحیم روزی

✿ 2 نومبر جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں تقریب ختم صحیح بخاری اور اختتامی جلسہ جمعیت طلباء اکٹھے منعقد ہوئے۔ امسال فارغ التحصیل ہونے والے خوش قسمت طلباء کی تعداد 8 ہے۔

✿ 3 نومبر کلیة الدراسات الإسلامية للبنات میں تقریب صحیح بخاری منعقد ہوئی۔ اس دفعہ فارغ التحصیل ہونے والی خوش قسمت طالبات کی تعداد 14 ہے۔

دونوں مواقع پر ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد حفظہ اللہ کا درسِ صحیح بخاری، سیرتِ امام بخاری اور صحیح بخاری شریف پر شاہکار اور پُر مغز معلومات کا مجموعہ تھا۔ متعدد طلباء اور امیر جمعیت مولانا عبدالرحمٰن حنیف حفظہ اللہ اور دیگر علماء نے خطاب کیا۔ فارغ ہونے والے طلباء و طالبات کے والدین اور اقرباء کے علاوہ برانچ مدارس کے صدور المدرّسین بھی شریک ہوئے۔

✿ 19 دسمبر دار الأرقم للأنجال (یتیم خانہ) میں سالانہ رزلٹ کا اعلان کیا گیا۔ 37 میں سے 36 طلباء پاس تھے۔ طلباء بھر میں سرانزیب شاہ دوسر خان کلاس چہارم نے 97.7% لے کر اول، سرانجام شاہ روم خان کلاس دوم نے 96.5% لے کر دوم اور سلامت عبد السلام کلاس چہارم نے 95.4% لے کر سوم پوزیشن حاصل کی۔ بالترتیب 1000، 500 اور 400 روپے + قلم کاپی اور کپ کی شکل میں انعامات حاصل کیے۔ ان طلباء کو شاندار کامیابی مبارک ہو!

✿ 20 نومبر چیف سیکرٹری گلگت بلتستان جناب سکندر سلطان راجہ صاحب نے دورہ بلتستان و گنگ چھے کے موقع پر دار الضیافة توحید آباد میں ناظم اعلیٰ مولانا عبدالواحد صاحب کے ساتھ دو طرفہ امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ مولانا صاحب نے جامعہ دارالعلوم بلتستان کی رفاہی، فلاحی اور تعلیمی خدمات پر بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری صاحب نے محدود وسائل کے ساتھ عظیم خدمات کو خوب سراہتے ہوئے ''بے لوث علاقائی و انسانی خدمت'' قرار دی۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ بھی موجود تھے۔

✿ 23 نومبر جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں کلیة الدراسات الإسلامية للبنات کے سالانہ نتائج کا اعلان کیا گیا۔ کل طالبات 450 میں سے 434 نے امتحان میں شرکت کی۔ 388 کامیاب اور 46 ناکام تھیں۔ مجموعی رزلٹ 89.4% تھا۔ اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں:

© rasailojaraid.com